از عدالتِ عظمی

کونڈوپینٹ

بنام

ارجن اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 12 ستمبر 1995

[کے راماسوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

پٹیشن کا نظر ثانی لیس-اضافی میدانوں کو بڑھانا-نظر ثانی کے لیے کوئی بنیاد نہیں رکھی گئی۔

اپیل کو نمٹاتے ہوئے اس عدالت نے کہا کہ مدعا علیہ، یہاں درخواست گزار کا، لینڈ سیلنگ ایکٹ کے تحت سرپلس ہولڈر کے طور پر اعلان درست تھا اور اگر وہ حد سے باہر پایا گیا تو وہ نظر ثانی کی درخواست دائر کر سکتا ہے۔

نظر ثانی کی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا کہ: اضافی ہولڈر کے طور پر اعلان کا عمل نظر ثانی درخواست میں متدعویہ نہیں ہے۔ لیکن اضافی بنیاد اٹھائی گئی ہیں۔ لہذا، یہ حکم پر نظر ثانی کرنے کی بنیاد نہیں ہو گی۔[B-583]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: پٹیشن نمبر 1347، سال 1995 کا نظر ثانی لیس۔

میں

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

دیوانی اپیل نمبر 2446، سال 1978

ایف اے نمبر 155، سال 1971 میں بمبئی عدالت عالیہ کے مورخہ 11.7.78 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار / اپیل کنندہ کے لیے ایس وی دیش پانڈے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

2 مئی 1995 کے ہمارے حکم نامے میں ہم نے کہا تھا کہ اپیل گزاروں کی طرف سے پیش ہونے والے ماہر وکیل شری پاریکھ نے بنیادی نمبر 5 اٹھایا تھا اور یہ ظاہر کرنے کے لیے ایک مصدقہ نقل بھی پیش کی تھی کہ مدعا علیہ کو سرپلس ہولڈر قرار دیا گیا تھا اور وہ لینڈ سیلنگ ایکٹ کے تحت زمین سے زیادہ تھا۔ اضافی زمین اپیل گزاروں کو تفویض کی گئی تھی۔ چونکہ نظر ثانی درخواست گزار کے وکیل یعنی خصوصی اجازت عرضی میں مدعا علیہان نے اطلاع دی تھی کہ فریق سے معاہدہ کرنے کے باوجود انہیں ان سے کوئی جواب نہیں مل سکا، اس لیے ہم نے کہا تھا کہ مدعا علیہان کا سرپلس ہولڈر ہونے کا اعلان درست ہے اور اگر وہ حد سے باہر پایا گیا تو اسے آج سے دو ماہ کے اندر نظر ثانی درخواست دائر کرنے کی آزادی دی گئی تھی۔ نظر ثانی درخواست میں مذکورہ حقیقت متدعویہ نہیں ہے۔ لیکن اب اضافی بنیاد اٹھانی پڑے گی۔ لہذا، یہ ہمارے لیے حکم پر نظر ثانی کرنے کی بنیاد نہیں ہو گی۔

اس کے مطابق نظر ثانی کی درخواست کو مسترد کر دیا جاتا ہے۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document